سوال: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

جواب: اسلام کا تعارف و مفہوم

لفظی معنی: اسلام عربی زبان کا لفظ ہے، جسکا مطلب سلامتی / امن ہے۔ اسلام کا لفظ سب سے پہلے قرآن پاک میں استعمال ہوا جبکہ اسکا پرانا نام "دینِ حنیف" تھا، جسکا مطلب "مواحد" یعنی "توحید پرست" ہے۔ اسلام کو "حوالے / سپرد کرنا" یا "اطاعت کرنا" کے معنوں میں بھی لیا جاتا ہے۔ لہٰذا اسلام یعنی امن / سلامتی ہے جس میں ایک خدا کو مان کر اسکی اطاعت کی جاتی ہے۔

اصطلاحی ~~لفظی~~ معنی:

لفظی معنوں کے علاوہ اسلام کے اصطلاحی معنی بھی ہیں جنہیں مختلف طرح بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً:

"اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا، اسلام ہے"

یعنی اللہ کا ہر حکم انسان کو امن و سلامتی کی طرف لے جاتا ہے اور جب انسان اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دے تو وہ اسلام ہے۔ مثال کے طور پر ہر انسان اپنی دولت / اپنا پیسہ اپنی مرضی سے خرچ کرنا چاہتا ہے جبکہ اللہ نے خیرات کا حکم دیا ہے اور جب انسان خیرات کرتا ہے تو وہ دلی سکون کے ساتھ ساتھ خدا کی رضا بھی پاتا ہے۔ جیسا کہ کہا جاتا ہے:

"صدقہ ہر بلا کو ٹالتا ہے"

شرعی معنی: قرآن و حدیث میں بھی اسلام کی تعریف ملتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی سورۃ مبارکہ البقرہ میں فرمایا کہ اپنی مرضی سے اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے اسلام میں داخل ہو جانا۔

اسی طرح سورۃ الکافرون میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"تمہارے لیے تمہارا دین اور ہمارے لیے ہمارا دین۔"

(109:06)

قرآن کے علاوہ ہمیں مختلف احادیث میں بھی اسلام کی تعریف ملتی ہے

جن میں سب سے اہم حدیثِ جبرائیلؑ ہے جسے حضرتِ عمرؓ نے روایت کیا ہے۔
حدیثِ جبرائیل کے مطابق اسلام سے مراد اللہ اور اسکے رسولؐ کی گواہی دینا اور تمام ارکانِ اسلام پر عمل کرنا ہے۔ ارکانِ اسلام پر عمل ہی ایک مومن کی پہچان ہے۔ ارکانِ اسلام پانچ ہیں جو کلمہ شہادت، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج پر مشتمل ہیں اور اسلام میں داخل ہونے کے لیے ان پر عمل ضروری ہے۔
حدیثِ نبویؐ ہے:
"ایک مومن اور کافر کے درمیان فرق کو قائم کرنے والی چیز نماز ہے۔"

سید امیر علی کے مطابق اسلام سے مراد توحید کا اقرار، امر بالمعروف و نہی عن المنکر اور حقوق العباد کو پورا کرنا ہے۔ جبکہ ڈاکٹر حمید اللہ کا کہنا ہے کہ اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو حضورؐ کے ذریعے ہم تک پہنچا ہے۔ امام غزالی کے مطابق اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کا مجموعہ ہے یعنی اللہ کی عبادت کرنا، اسکا حکم ماننا اور اسکی مخلوق کا حق ادا کرنا۔

مفہوم

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو زندگی کے تمام پہلوؤں میں ہدایت فراہم کرتا ہے۔ یہ کسی خاص قوم، زمانے یا علاقے کے لیے نہیں ہے بلکہ یہ پوری انسانیت کے لیے بہترین ضابطہ حیات ہے۔ اسلام انسان کی بہتری کے لیے زندگی کے تمام معاملات میں مکمل راہ نمائی فراہم کرتا ہے اور اسی لیے اللہ نے قرآن پاک کا موضوع انسان کو رکھا ہے اور اس طرح اللہ پاک انسانیت سے مخاطب ہو کر اسکو ہر طرح کی ہدایت فراہم کرتا ہے۔ جیسا کہ قرآن پاک میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
"ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے اور جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا۔"

(5:32)

لہٰذا اسلام کی تعلیمات اور ارکان پر عمل نہ کرنے میں انسان کا نقصان جبکہ اللہ کے احکامات پر عمل پیرا ہونے میں ہی اصل فلاح ہے۔

صدر الدین اصلاحی اپنی کتاب "اسلام ایک نظر میں" میں لکھتے ہیں کہ
جس وقت اللہ نے پہلا انسان اس دنیا میں بھیجا تب ہی اس بابرکت ذات
نے اعلان کر دیا تھا کہ:
"پس اگر میری جناب سے تمہارے پاس کوئی ہدایت پہنچے تو جو لوگ
میری ہدایت کی پیروی کریں گے ان کے لیے کوئی اندیشے کی بات
نہ ہوگی اور نہ وہ غمگین ہوں گے اور جو لوگ انکار کے راستے پر
چلیں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہ دوزخی ہوں گے"۔
پس اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو لوگوں کو ہدایت کی طرف بلاتا ہے
اور زندگی کے ہر پہلو میں ہدایت فراہم کرتا ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام کی نمایاں خصوصیات میں سات خصوصیات سب سے اہم ہیں
جو مندرجہ ذیل ہیں:

1. توحید / اسلام کا تصورِ واحدنیت

توحید اسلام کا بنیادی اور اہم رکن اور نمایاں خاصیت ہے۔ توحید کا
مطلب ایک خدا کو ماننا اور اسکی ذات وصفات میں کسی اور کو شریک
نہ ٹھہرانا ہے۔ کلمہ شہادت کا پہلا حصہ بھی اللہ کی واحدانیت کی گواہی کے
بارے میں ہے:
"میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے"
"اللہ کی ذات بنیادی طور پر تمام موجودات سے مختلف ہے اور کسی طرح بھی
کوئی اسکا ہم جنس نہیں، کسی بڑی سے بڑی ہستی پر بھی اسکو قیاس
نہیں کر سکتے۔ یہی درس سورۃ اخلاص میں دیا گیا ہے اور بتایا
گیا ہے کہ اللہ کی ذات میں کوئی شریک نہیں ہے۔ جیسا کہ صدر الدین
اصلاحی اپنی کتاب "اسلام ایک نظر میں" میں لکھتے ہیں کہ
"نہ وہ کسی کا باپ ہے نہ کسی کا بیٹا، نہ وہ کسی اور
ہستی کے ساتھ متحد ہوتا ہے"
اللہ کو ایک ماننے کے ساتھ ساتھ فرشتوں اور آخرت پر ایمان لانا بھی ضروری

ضروری ہے اور اس بات پر مکمل یقین رکھنا کہ تمام عبادات خالصتاً اللہ پاک کی ذات کے لیے ہیں اور دین اسلام توحید یعنی واحدانیت کے گرد ہی گھومتا ہے۔

علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب "سیرت النبیؐ" میں لکھتے ہیں:
"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے" اور "اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے"
یعنی اسلام کو سمجھنے کے لیے توحید کو سمجھنا ضروری ہے۔

2. عقیدہ رسالت

عقیدہ رسالت اسلام کا دوسرا اہم جزو ہے، جس پر یقین رکھے بغیر کوئی بھی انسان مسلمان نہیں کہلا سکتا، اور عقیدہ رسالت، عقیدہ ختم نبوتؐ کے بغیر نامکمل ہے۔
کلمہ شہادت کا دوسرا حصہ عقیدہ رسالت پر مشتمل ہے:
"اور میں گواہی دیتی ہوں کہ حضرت محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں"
حضورؐ کو اللہ کا آخری نبی ماننا اور اس بات پر یقین رکھنا کہ اب قیامت تک ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، عقیدہ ختم نبوتؐ کہلاتا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے:
"محمدؐ تم میں سے کسی بھی مرد کے باپ نہیں اور وہ خاتم النبیینؐ ہیں"
(سورۃ احزاب: ۴۰)

حدیثِ نبویؐ ہے:
"میرے بعد اور کوئی نبی نہیں آئے گا" ایک اور جگہ فرمانِ نبویؐ ہے
"میں آخری نبی ہوں اور تم آخری امت ہو۔"
نبیؐ اللہ کے آخری رسول ہیں اور اللہ پاک نے انہیں ہماری ہدایت کے لیے معلم بنا کر بھیجا اور انہوں نے علم کے حصول پر خاص زور دیا۔
"اور مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔"
حضورؐ نے علم کا حصول سب کے لیے لازم قرار دیا۔ حدیثِ نبویؐ ہے:
"علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔"

اللہ پاک نے اپنا دین اور دین کے تمام احکامات نبیؐ کے ذریعے ہی اس دنیا تک پہنچائے اس لیے اللہ کے احکامات پر عمل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ نبیؐ کی سنت پر عمل کیا جائے۔ اللہ پاک نے قرآن پاک میں احکامات بیان فرمائے مگر انکا عملی نمونہ حضورؐ کے ذریعے سیکھایا۔ مثلاً ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو" مگر نماز پڑھنے کا طریقہ اللہ پاک نے نبی کریمؐ کی ذاتِ پاک کے ذریعے سیکھایا۔ اسی لیے اطاعتِ الٰہی کے لیے اطاعتِ رسولؐ ضروری ہے۔

3- اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے یعنی ہر زندگی کے ہر پہلو میں ہدایت و راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ انسان کی پیدائش پر اسلام اسکے کان میں اذان دینے اور اسکے عقیقہ کا حکم دیتا ہے۔ پھر بچے کی پرورش کے مختلف پہلو بتائے جاتے ہیں جیسے سات سال کی عمر کے بچے پر نماز پڑھنے کے لیے سختی کرنا تاکہ وہ اپنا اہم فرض قضاء کر کے گناہوں کی طرف راغب نہ ہو۔

"بے شک نماز بے حیائی کے کاموں سے روکتی ہے"۔

اس کے علاوہ حضورؐ کی زندگی کو مثالی نمونہ بنا کر اسلام انسان کی کردار سازی میں مدد کرتا ہے۔ پھر علم کے حصول کا کاوشوں پر زور دینے کے ساتھ حلال رزق کمانے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ حدیثِ نبویؐ ہے:

"علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین کیوں نہ جانا پڑے"۔

"حصولِ رزقِ حلال عین عبادت ہے"

اس کے علاوہ حقوق العباد پر زور دیتے ہوئے تمام خاندانی تعلقات کو بخوبی نبھانے کا سلیقہ بھی اسلام نے ہی سیکھایا ہے کیونکہ حقوق اللہ کی معافی تو ہو سکتی ہے مگر حقوق العباد کی معافی تب تک نہیں دی جائے گی جب تک انسان معاف نہ کرے۔ اسی طرح معاشرے کی اصلاح کے لیے اللہ پاک نے سود کا نظام حرام قرار دیا اور زکوٰۃ کو اہم فرض بنایا تاکہ معاشرے میں دولت کی منصفانہ تقسیم ہو سکے۔

ریاستِ مدینہ کے قیام اور وہاں عدل کے انتظام کے قیام کے ذریعے اسلام

معاشرے میں اعتماد اور تحفظ کی فضا قائم کرتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ ہے:

"اگر میری اپنی بیٹی بھی چوری کرتی (نعوذ باللہ) تو اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیے جاتے"

اس طرح اسلام انسان کی پیدائش سے لے کر بین الاقوامی سطح پر تعلقات تک مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔

4: اسلام اور انسانیت

اسلام انسانیت کا پیغام دیتا ہے۔ اللہ پاک کی آخری کتاب قرآن کا موضوع بھی انسان ہے۔ انسانیت سے مراد تمام لوگوں سے بغیر کسی تعصب کے محبت کرنا اور انکے لیے ہمدردی اور رحم دلی کا جذبہ رکھنا ہے۔ نا صرف انسانوں بلکہ جانوروں کے حقوق بھی پورا کرنا انسانیت میں شامل ہے۔ جیسا کہ "عبدالستار ایدھی" جو انسانیت کی بہترین مثال ہیں۔ عبدالستار ایدھی نے اپنی کمائی سے سب سے پہلی گاڑی ایک "ایمبولینس" خریدی اور 1951ء میں پہلی فارمیسی بنائی جہاں لوگوں کی طبی مدد کی جاتی تھی۔ پھر لوگوں کی مدد سے انہوں نے صدقات و خیرات اکٹھے کئے اور آج ان کی بنائی گئی "ایدھی فاؤنڈیشن" دنیا بھر کے لوگوں کی مدد کرتی ہے۔ یہ انسانی جذبہ اور انسانیت ہی ہے جو انسان کو دوسروں کے لیے سوچنے پر مجبور کرتی ہے۔ اسی طرح ایک جرمن ڈاکٹر روتھ فاؤ نے اپنی پوری زندگی پاکستان میں موجود غریب لوگوں کی مدد کرنے میں گزار دی۔

انسانیت محض انسانوں کے لیے درد رکھنا نہیں ہے بلکہ جانوروں کے حقوق کا خیال رکھنا اور اپنے ماحول کے تحفظ کے لیے کام کرنا بھی انسانیت ہے۔ اسلام انسان کو بغیر تعصب کے دوسروں کی مدد کا پیغام دیتا ہے اور کسی کو کسی دوسرے پر برتری حاصل نہیں ہے۔

"کسی عربی کو کسی عجمی اور کسی عجمی کو کسی عربی، اور کسی گورے کو کسی کالے اور کسی کالے کو کسی گورے پر فضیلت حاصل نہیں ہے مگر تقویٰ کے۔"

(حدیثِ نبوی ﷺ: خطبہ حجۃ الوداع)

اسلام میں دوسروں کو تکلیف پہنچانے سے منع فرمایا گیا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

- "طعنہ دینا، غیبت کرنا اور برائی کرنا جرم کرار دیا گیا ہے"۔
لہٰذا اعلیٰ کردار ہی بہترین انسانیت ہے۔ حدیثِ نبوی ﷺ ہے:
"مومنوں میں سے کامل ایمان والے وہ ہیں جو اخلاق کے اعلیٰ درجوں پر فائز ہیں"
"تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جس کے ہاتھ یا زبان کے شر سے دوسرا مومن محفوظ رہے"۔
اس کے علاوہ اسلام میں خیرات و صدقات کو خاصی اہمیت حاصل ہے۔ کوئی بھی عبادت اسلام میں زبردستی نہیں کروائی جاسکتی لیکن زکوٰۃ واحد رکن ہے جس کی ادائیگی کے لیے زبردستی کی جاسکتی ہے۔ زکوٰۃ کا نظام معاشرے کی فلاح اور دولت کی یکساں تقسیم کے لیے دیا گیا ہے۔
"مسلمان تو وہ ہیں جو دولت کو خرچ کرتے ہیں"
(سورۃ البقرۃ 177:2)
اسلام انسانیت کا درس دیتا ہے اور معاشرے کی فلاح کے لیے کام کرنے کا پیغام دیتا ہے۔

5۔ حقوق العباد

حقوق العباد دینِ اسلام میں بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ حقوق العباد میں نا صرف قریبی رشتوں کے حقوق بلکہ تمام انسانوں کے حقوق شامل ہیں۔ اسلام نے ہر انسان کے حقوق مختص کیے ہیں اور انہیں پورا کرنا فرض کرار دیا ہے۔ اسلام سے پہلے خواتین کو حقوق حاصل نہ تھے اور بیٹیوں کی پیدائش پر سوگ منایا جاتا تھا بلکہ انہیں زندہ دفن کر دیا جاتا تھا جبکہ دینِ اسلام نے بیٹیوں کو رحمت کرار دیا۔ حضرت عائشہؓ سے مروی ہے:
"ایک دن حضرت فاطمہؓ تشریف لائیں تو آپ ﷺ کھڑے ہو گئے، انہیں پیار کیا اور انہیں اپنی جگہ پر بٹھایا"
یعنی دونوں جہانوں کے سردار نبی ﷺ نے اپنی سنت سے سکھایا کہ بیٹی کی کیا اہمیت ہے۔
اسی طرح میاں بیوی، ماں باپ، اولاد، بہن بھائیوں، رشتہ داروں،

پڑوسیوں اور دوسرے انسانوں بلکہ جانوروں کے بھی حقوق ہیں۔
ماں باپ کے حقوق کے بارے میں ارشادِ ربانی ہے:
"تم اپنے ماں باپ کو اُف بھی نہ کہو"
(سورۃ بنی اسرائیل: ۲۳)

6۔ جانوروں کے حقوق

اسلام میں حقوق العباد کے ساتھ ساتھ جانوروں کے حقوق پر بھی کافی زور دیا گیا ہے۔ نبی کریمؐ نے ایک بدو کی سرزنش کی کیونکہ اسکا اونٹ پیاسا تھا۔ اسی طرح واقعہ معراج کے بعد ایک عورت کو جہنم کی سزا سنادی گئی کیونکہ اس نے ایک بلی کو بھوکا پیاسا مارا تھا۔ (بخاری: 3140)

رسولؐ نے ارشاد فرمایا کہ ایک بدکار عورت نے ایک کتے کو دیکھا جو شدید گرمی میں ایک کنویں کے جگر کاٹ رہا تھا اور پیاس کی شدت سے اس کی زبان لٹکی ہوئی تھی۔ اس طوائف نے اپنا جوتا اتار کر (دوپٹے سے باندھ کر) کنویں میں لٹکایا اور اس کے ذریعے پانی نکال کر کتے کو پلا دیا۔ اسی عمل سے اس عورت کی بخشش ہوگئی۔ (صحیح بخاری 3321 : صحیح مسلم: 2245)

7۔ ماحولیاتی تحفظ

اسلام زندگی کے ہر پہلو اور معاشرے کے ہر پہلو پر روشنی ڈالتا ہے اور اسے بہتر بنانے کے لیے ہدایت فراہم کرتا ہے۔ احادیث کے ذریعے بتایا گیا کہ ماحول کی حفاظت ضروری ہے۔
حدیثِ نبویؐ ہے:
"سرسبز درخت لگانا بھی صدقہ جاریہ ہے"
اس کے علاوہ جنگ کے قوانین میں درختوں کو نہ کاٹنا بھی ایک قانون قرار دیا گیا۔
"اگر انسان حالتِ جنگ میں بھی ہو تو سرسبز درختوں کو کاٹنے کی ممانعت ہے"
ایک اور جگہ حدیث ملتی ہے:
"اگر آپ بہتے ہوا دریا کے کنارے پر بھی بیٹھے ہوں تب بھی پانی ضائع نہ کریں۔"

لہذا اسلام امن و سلامتی کا دین ہے جو ایک مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا
ہے۔ دینِ اسلام انسان کی پیدائش سے لے کر اسکی موت تک تمام زندگی
کے تمام پہلوؤں میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ نا صرف مسلمانوں بلکہ تمام
انسانوں اور جانوروں کے ساتھ ساتھ ماحول کے تحفظ کی بھی بات کرتا ہے
اسلام ایک مکمل اور عالمگیر دین ہے جس پر عمل پیرا ہو کر انسان
دنیا و آخرت کی تمام تر کامیابیاں سمیٹ سکتا ہے۔